امثال القرآن

بسم الله الرحمن الرحیم

اللہ کی خاطر خرچ کرنے والوں کی مثال

وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَثْبِيتًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ فَإِنْ لَمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (البقرۃ:265)

اور ان لوگوں کی مثال جو اپنے مال اللہ کی رضا مندی چاہنے اور اپنے دلوں کے جما ؤ کے ساتھ خرچ کرتے ہیں اس باغ کی مثال کی طرح ہے جو اونچی جگہ پر(واقع) ہوجسے تیز بارش پہنچے تو اپنا پھل دگنا لائے، پھر اگر اسے تیز بارش نہ بھی پہنچے تو پھوار(ہی کافی ہوتی ہے)اورتم جو بھی عمل کرتے ہو اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے۔

مثال سے حاصل ہونے والے فوائد

ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ ...

1۔ اللہ کی رضا کی خاطر خرچ کرنا

- اعمال کی قبولیت کی شرط" اللہ کی رضا"
- ہر کام اللہ کے چہرے کی خاطر کرنا
- اللہ کی خاطر خرچ کرنے پر ایمان کی حلاوت ملنا

وَتَثْبِيتًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ...

2۔ اجر و ثواب کی نیت اور دل کی خوشی سے خرچ کرنا

- دل کی خوشی سے زکاۃ دینا جنت میں داخلے کا باعث
- ایمان کی حلاوت پانے کا ذریعہ

کرنے کے کام

- ✔ ہر کام اللہ رب العالمین کے لیے کریں
- ✔ اللہ کی خاطر خرچ کریں
- ✔ کسی سے شکریہ ، تعریف ،دعا نہ چاہیں
- ✔ آخرت کے ثواب کے لیے محنت کریں
- ✔ اپنے مال و اسباب کو آخرت کے لیے استعمال کریں

دعاء

اللھم أعوذ برضاك من سخطك
وبمعافاتك من عقوبتك
وأعوذ بك منك لا أحصي ثناء
عليك أنت كما أثنيت على
نفسك